قادیان ضلع گورداسپور

دوا مینی شفا مینی غرض دار الامان مینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۰۸ | ہر چہ گوئیم باز گرآئی چہ اور قادیان مینی

گورنمنٹ سے

نمبر ۳۷ | مورخہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۲۶ ہجری علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق یکم اکتوبر ۸ء مطابق ۱۶ اسوج ۱۹۶۵ | جلد ۷

ممالک غیر سے | دار الامان ہمارا جنت نشان ہمارا | ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | سارے جہان سے اچھا دار الامان ہمارا | فی پرچہ ۱؍

شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اسوقت تک کہ قبر مین داخل ہوجائے شرک سے مجتنب رہیگا

دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کیوقت اون کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتے الوسع نماز تہجد کے پڑہنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائے گا۔

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے

پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا مین اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ مین طیار رہیگا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اوس سے مونہہ نہ پھیرے گا بلکہ قدم آگے بڑہائے گا

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرلیگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ عزیز سمجھے گا۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہے گا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا۔

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر تمام دنیوی رشتون اور ناطون اور خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
اندرین دین آمدہ از مادریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
آن رسولے کش محمدؐ ہست نام
مہر او باشیر شد اندر بدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ما ازو یابیم ہر نور و کمال
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست
آن ہمہ از حضرت احدیت است
معجزات او ہمہ حق المدر است
معجزات انبیاء سابقین
ہر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
یک قدم دوری ازان روشن کتاب

مصطفےٰ ما را امام و پیشوا
ہم برین از دار دنیا بگذریم
بادۂ عرفان ما از جام اوست
دامن پاکش بدست ما مدام
جان شد و باجان بدر خواہد شدن
ہر نبوت را بروشد اختتام
وصل دلدار ازل بے او محال
آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
منکران مستحق لعنت است
منکران مورد لعن خدا است
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
ہرکہ انکارے کند از اشقیا است
نزد ما کفر است و خسران و تباب

دستور العمل

والیان ریاست عام قیمت پیشگی … ۳
ما بعد کا کوئی حساب نہین
فی پرچہ … … … ۱؍

جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اوسے ایک ہفتہ کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے ورنہ بعد مین نہین مل سکیگا رسید زر اخبار مین دیجاویگی البتہ جو صاحب قادیان مین دستی قیمت دین اونکو بہر حال رسید حاصل کرنی چاہیئے۔ روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید چھپے توخط لکھ کر دریافت کرنا چاہیئے خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے۔ تمام ترسیل زر بنام میان معراج الدین عمر پروپرائٹر قادیان ضلع گورداسپور ہونی چاہیئے۔ مینیجر بدر

وہ الفاظ جنمین حضرت اقدس مسیح موعودؑ بیعت لیتے تہے ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے تہے اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہ۔ ۲ بار۔ آج مین احمدؑ کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جنمین مین گرفتار تہا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہان تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللّٰہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ۔ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب مینے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہون کا اقرار کرتا ہون کہ میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین۔ آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے تہے۔ حضرۃ خلیفۃ المسیح والمہدی مذکورہ بالا الفاظ کے ساتھ یہ الفاظ بڑہاتے ہین کہ مین آج نور دین کے ہاتھ پر ان تمام … شرائط کے ساتھ بیعت کرتا ہون جن شرائط سے مسیح موعود و مہدی معہود بیعت لیا کرتے تہے اور نیز اقرار کرتا ہون کہ خصوصیت سے قرآن و سنت و احادیث صحیحہ کے پڑہنے سننے اور اس پر عمل …

انوار احمدیہ پریس قادیان مین میان معراج الدین عمر پروپرائیٹر و پبلشر کے حکم سے باہتمام مفتی محمد صادق مینیجر مطبع و اخبار چھپا اور شائع کیا گیا

رمضان المبارک کی سحری وافطار کے اوقات ۲۴ ستمبر کے اخبار بدر کے صفحہ اول پر لکھے جا چکے ہیں۔ وہاں سے ملاحظہ فرما کر فائدہ اُٹھائیں

اطلاع یہ اخبار صرف اون صاحبان کی خدمت میں روانہ کیا جاتا ہے جن کی قیمت وصول ہے باقی تمام صاحبان کے نام کے اخبار بند کئے گئے کیونکہ مابعد کا سلسلہ بہت ہی نقصان دہ ثابت ہوا ہے۔ بجبوراً ایسا کرنا پڑا ہے۔

براہین احمدیہ (ہر چہار جلد) کی قیمت نصف سے بھی کم کر دیگئی ہے۔ یہ رعایت ماہ رمضان المبارک کے آخر تک قائم رہے گی۔ ممالک غیر کے واسطے دو ماہ تک۔ مفصل اشتہار آخری صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

کرشن اوتار برادر مکرم خواجہ کمال الدین صاحب پلیڈر چیفکورٹ عزیز منزل نولکھا لاہور نے دس ہزار پیغام صلح کے ساتھ کرشن اوتار نام ایک رسالہ ۱۰ صفحہ کا نہائیت عمدہ کاغذ پر خوش خط چھپا ہوا تقسیم کیا ہے۔ اس میں

چونبیاد دین سنبت گرو دبے۔ تناسخ خود را بہ شکل کسے (الہام کرشن مہاراج علیہ السلام) کی بنا پر ہندوؤں کو پیغام دیا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے سچے نبی تھے۔ اور سیدنا میرزا علیہ السلام اس کے برحق خلیفہ۔ آپنے عام نظارۂ قدرت سے استدلال کیا ہے۔ کہ ہر زمانے میں جیسے جسمانی بارش کی ضرورت ہے ایسے ہی روحانی بارش کی۔ اور بتایا ہے۔ کہ وید کا بار بار اُترنا تو تم بھی مانتے ہو صرف غلط فہمی یہ ہے کہ وید سے مراد خاص کتاب نہیں بلکہ اس کے لغوی معنے کے لحاظ سے یہی مطلب ہے۔ کہ کلام الٰہی کا نزول ہر زمانے میں ضرور ہے اور اس کلام میں فسادات زمانہ کے لحاظ سے ہدائیت ہوتی ہے پھر آپنے ثابت کیا ہے۔ کہ ساتویں صدی عیسوی میں ظہر الفساد فی البر والبحر کی حالت ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا نشان تھی۔ پھر تناسخ خود را بہ شکل کسے کی تشریح میں تناسخ کا رد کیا ہے اور بتایا۔ کہ جو نقص کسی پچھلے مرحلۂ زندگانی میں رہگیا ہو اوس کو دور کرنے کے لئے نیچر کا یہ دستور نہیں کہ پھر اسی مرحلہ میں گرایا جائے بلکہ آئندہ اسے مرحلہ میں اس کی اصلاح ہوتی ہے۔ اس لئے انسان کی اصلاح کے لئے تناسخ کے چکر کی ضرورت نہیں۔ پھر دو نسخ کر ایک اصلاح خانہ ثابت کرکے قرآن کے معارف حقایق پر روشنی ڈالی ہے۔ یکتا تحفہ ہے۔ ہر کانگی آ پڑھنے مستحق ہے

نمک سلیمانی معدہ پر تمام بدن کی تندرستی کا دارومدار ہے اس کے فعل کو ٹھیک رکھنے کے لئے سردار نونہال سنگھ بہارگو۔ بنارس کا تیار کردہ نمک تجربہ سے مفید ثابت ہوا ہے۔ فی شیشی عہ زیادہ قیمت نہیں (اکمل)

انجمن ضعفاء حضرت میر ناصر نواب صاحب کی تحریک اور سعی سے بعض احباب قوت ثانیہ کے ظہور کے لئے دعا کے واسطے ہر روز دو وقت جمع ہوتے ہیں۔ اور خلوص دل کے ساتھ ملکر اللہ تعالےٰ کے حضور میں الحاح کے ساتھ دعا کرتے ہیں۔ اس انجمن کے دوست باہم ایک دوسرے کی خدمت بالخصوص بیماری کے وقت یا دوسری تکالیف کے وقت کرنے کے علاوہ باہمی اخوت اور محبت کو بڑھانے کے لئے ہفتہ میں کسی ایک دن ملکر کھانا کھاتے ہیں سب اپنا کھانا گھر سے لاتے ہیں اور بے تکلف ملکر ایک جگہ کھاتے ہیں۔ اس کی ممبری ضعفاء اور غرباء سے شروع کی گئی ہے اور منشاء بھی یہ ہے کہ دلوں میں حلم اور غربت اور خاکساری پیدا ہو۔ سب ایک دوسرے کی خدمت کرنے میں مشق کریں اس واسطے اس کا نام حضرت میر صاحب نے انجمن ضعفاء تجویز کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک ارادوں میں برکت دے۔

خط وکتابت کیوقت نمبر خریداری کا ضرور دینا چاہیئے جس خط کا جواب مطلوب ہو اوس کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہئے۔ الغیبہ کے ساتھ جب تک مہر کے ٹکٹ خط کے ساتھ نہونگے کوئی تعمیل نہ ہوگی۔ سب صاحبان اپنا لفافہ صاف کریں مہربانی ہوگی

خطبۂ جمعہ

وعلم آدم الاسماء کلہا پر امیر المؤمنین نے ۲۵ ستمبر کو خطبہ پڑہا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ لیس کمثلہ شیٔ ہے اس کی ذات وصفات کی ماہیت کی دریافت انسان نہیں کر سکتا۔ صفات سے جو افعال پیدا ہوتے ہیں ان کا بھی حقیقی علم نہیں ان افعال کا نتیجہ ہم نے دیکھا۔ ما اشہدتہم خلق السموات والارض ... اس صورت میں اشیاء کے ذوات کا علم بھی بغیر تعلیم الٰہی نہیں ہو سکتا اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو مختلف کاموں کے لئے بنایا ہے اور ہر ایک کو ایک خدمت سپرد کی ہے بس اسی کی نسبت اوس کو علم ہے چنانچہ مذکور ہے کہ حضرت ابراہیم کو جب آگ میں ڈالا گیا تو فرشتے نے کہا کہ میں امداد کروں فرمایا اما الیک فلا۔ یہ توحید کا اعلیٰ درجہ ہے ایسا ہی جب ہماری سرکار نبی کریم طائف گئے تو وہاں کے بدمعاشوں نے مخالفت کی اور شرارت سے پتھر پھینکے۔ جن سے آپکے جسم مبارک کو لہولہان کر دیا۔ ۱۲ میل آپ دوڑتے آئے انگور کا ایک باغیچہ تہا وہاں ٹھہر گئے۔ مالک نے نوکر کے ہاتھ چند انگور بھیجدئے اور اوسے کہا دیکھو تم اس کی باتیں نہ سننا آپنے انگور کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑہی وہ متعجب ہوا۔ کہ بت پرستوں کے شہر کا رہنے والے توحید کے اس درجہ پر ہو۔ ملک الجبال آپکے پاس آیا۔ عرض کیا کہ اگر آپ فرما دیں تو پہاڑ ان پر گرا دوں فرمایا نہیں میں امید کرتا ہوں کہ اللہ ان کی اولاد سے صالح پیدا کرے۔ غرض ہر کام کے لئے ایک فرشتہ مقرر ہے چنانچہ جہنم کے لئے الگ فرشتے ہیں علیہا تسعۃ عشر۔ جنت کے لئے رضوان۔ ایک ہاروت ماروت جو بابل کے نبیوں پر کلام لاتے ان تمام عناصر کا مجموعہ انسان ہے گویا انسان ان تمام علوم کا جامع ہے اور اسی حقیقت کو اس آیت میں بتایا گیا ہے اعتراض کیا جاتا ہے کہ جب آدم کو پہلے تعلیم دیگئی تو پھر فرشتوں پر فوقیت کیا ہوئی نادانوں نے یہ نہیں سمجھا کہ ثابت صرف یہ کرنا تھا کہ اللہ جسے علم دیتا ہے اس کو آتا ہے چنانچہ اس نے آدم کو پڑھا دیا اسے جامع علوم (ذوات الاشیاء) بنا دیا۔ اور فرشتوں کو اس ڈھب کا نہ بنایا۔ دوسرے خطبہ کی نسبت فرمایا۔ عباد اللہ رحمکم اللہ ان اللہ یامر بالعدل والاحسان تا ولذکر اللہ تعالیٰ۔ یہ عمر عبد العزیز نے ذاتی معاملات کی بجائے پڑہا جسکی مقبولیت ہوگئی۔ مجھے بھی پسند ہے ایک تو اللہ کا کلام ہے دوم صالح آدمی نے قائم کیا اچھے لوگ ہمیشہ بدی کو دور کرنے کے لئے ایسی پاک تدبیریں کیا کرتے ہیں جھگڑوں میں نہیں پڑتے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

حضرۃ خلیفۃ المسیح والمہدی مولوی حکیم نور الدین صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمائے ہوئے روزانہ

درس قرآن شریف سے نوٹ

سورۃ الفتح

(گذشتہ سے پیوستہ)

ناظرین آپ گذشتہ دو اخباروں میں درس قرآن شریف کے نوٹوں کا طرز دیکھ چکے ہیں۔ ترجمہ شاہ رفیع الدین کو مدنظر رکھ کر (جس کو حضرت خلیفۃ المسیح نے پسند فرمایا ہے اور وہ تحت لفظ ترجمہ ہے) حضرت کے فرمائے ہوئے درس میں سے صرف وہ باتیں لکھی جاتی ہیں جو نئی ہوں یا ان تراجم سے جہاں اختلاف ہو اس کا یہ فائدہ ہو کہ گذشتہ دو اخباروں میں سورۃ احقاف۔ سورۃ محمد اور ایک حصہ سورۃ الفتح کا درج ہو چکا ہے اس طرح بہت جلد ایک بڑا حصہ درس کا ہر ہفتہ میں ناظرین کو پہنچتا رہیگا امید ہے کہ احباب کو یہ طرز پسند خاطر ہوگا لیکن اگر کوئی صاحب اس میں کچھ تغیر یا اصلاح چاہتے ہوں تو مطلع فرما دیں تاکہ مزید غور کیا جائے۔ ایڈیٹر

رکوع ۲

(گذشتہ اشاعت سے آگے)

آیت ۷۔ لیس علی الاعمیٰ ..... الخ جہاد میں جانے کے واسطے جو حکم تاکیدی ہے اس سے اندھے اور لنگڑے اور بیمار معاف رکھے گئے ہیں۔ شریعت حقہ خواہ مخواہ کسی کے واسطے تنگی اور تکلیف کا حکم نہیں دیتی یہ حکم ان لوگوں کے واسطے ہے۔ جو اس کی برداشت کر سکتے ہیں۔

رکوع ۳

آیت ۱۔ لقد رضی اللہ۔ بے شک اللہ تعالیٰ ان مومنوں سے راضی ہو گیا جنہوں نے اس وقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ لقد کے لفظی معنے مجھے قسم ہے اپنی ذات کی۔ اس میں رافضیوں کا رد ہے جو کہتے ہیں کہ صحابہ منافق تھے اور صرف دو تین مومن تھے اسجگہ خدا تعالیٰ قسم کھاتا ہے کہ وہ ۱۴۰۰ مسلمان جو اس وقت بیعت میں شامل ہوئے تھے سب پکے مومن اور رضائے الٰہی کے حاصل کرنے والے تھے۔ یہ آیت اہل تشیع کے عقائد کی خوب تردید کرتی ہے جو کہتے ہیں کہ حضرت علی اور ایک دو ان کے ساتھیوں کے سوائے باقی سب منافقوں کا گروہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمع تھا اگر وہ لوگ منافق ہوتے تو اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کا سارٹیفکیٹ ان کو کیوں عطا کرتا اس جگہ چودہ سو اصحاب کے سچے مومن ہونے اور ان پر انعامات نازل ہونے کا بالخصوص ذکر کیا گیا ہے اور ان کے مومن ہونے کے چار دلائل بیان کئے گئے ہیں

۱۔ ان پر سکینت نازل ہوئی۔ صلح حدیبیہ پر جو شرائط مقرر ہوئے وہ اگرچہ بظاہر مومنوں کے واسطے خوش کن نہ تھے تاہم ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایک انشراح ان کی تقویت کے واسطے پیدا کیا۔

۲۔ وہ فتح قریب کے وارث ہوئے بہت جلد ان کو ایک بڑی فتح کا وعدہ دیا گیا اور وہ وعدہ انہیں پر پورا ہوا۔

۳۔ مغانم کثیرے کے وہ مالک ہوئے۔ حسب وعدہ خداوندی بہت سا مال غنیمت ان کے ہاتھ لگا۔

۴۔ آیندہ بھی .. مغانم کثیرہ کا ان کو وعدہ دیا گیا۔ جیساکہ اگلی آیت وعدکم اللہ مغانم کثیرۃ سے ظاہر ہے فتح قریب سے مراد فتح مکہ ہے اور اس سے بھی پہلے ایک فتح خیبر کی بھی ہوئی تھی۔ غزوہ خیبر ۷ھ ہجری میں ہوا جس کے متعلق آنحضرت صلعم نے فرمایا تھا۔ اللہ اکبر خربت خیبر۔ اور انہیں ایام میں فدک والوں نے نصف الیہ دیکر صلح کر لی تھی۔

ایت ۳۔ کف ایدی الناس عنکم۔ اہل مکہ کو اس بات سے روکے رکھا کہ تمہیں ایذا پہنچا سکیں۔

آیت ۴۔ داخریٰ۔ یہ ایک وعدہ اور پیشگوئی ہے کہ جن دشمنوں پر تم ہنوز غالب نہیں ہو سکے ان پر بھی تم بالآخر غالب ہو جاؤ گے۔

آیت ۵۔ ولو قاتلکم۔ یہ جنگ کا زمانہ ہے اگر کفار تمہارے ساتھ جنگ کے واسطے آویں گے تو خدا تعالیٰ تمہیں فتح دیگا اور کافر جو بزدل ہوتا ہے وہ ضرور شکست کھا کر بھاگ جائیگا۔ اس میں ایک پیشگوئی بھی ہے کہ کفار جب مغلوب ہو جائیں گے تو کوئی ان کا یار اور مددگار نہ ہوگا اور وہ ذلیل ہو کر رہ جاویں گے۔

آیت ۶۔ سنۃ اللہ۔ یہ قانون الٰہی جو پہلے سے اس طرح چلا آتا ہے اور قانون الٰہی کو تو کبھی بدلا ہوا نہ پائے گا یعنے خدا تعالیٰ نے جو پیشگوئی کی ہے وہ پوری ہو کر رہے گی ہمیشہ سے خدا کے نبی فتحیاب اور کامیاب ہوتے چلے آئے ہیں اور ان کے مخالف اور دشمن ہلاک اور مغلوب ہوتے رہے ہیں اب بھی ایسا ہی ہوگا بعض لوگ نادانی سے اس آیت سے یہ استدلال کرتے ہیں کہ معجزات کا ہونا ممکن نہیں کیونکہ کوئی امر خلاف قانون قدرت نہیں ہو سکتا سو ان کو سمجھنا چاہیئے کہ معجزات قانون الٰہی کے برخلاف نہیں ہوتے بلکہ وہ بھی عین قانون الٰہی ہوتا ہے۔ جس سے انسان ناواقف ہے۔

آیت ۷۔ دھو الذی کف ایدیھم عنکم ... الخ۔ جبکہ مسلمان حدیبیہ میں ڈیرا لگائے ہوئے تھے اس وقت کفار کا ایک گروہ اچانک مسلمانوں پر خفیہ طور پر آپڑا مگر وہ گروہ گرفتار ہو گیا اور مسلمان ان کے ہاتھوں اذیت اٹھانے سے بچ رہے اور کوئی کشت و خون آپس میں نہ ہوا۔

آیت ۸۔ ھم الذین کفروا ..... الخ اس آیت شریف میں صلح حدیبیہ کی ایک حکمت اور فائدہ کو بیان کیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ اس وقت مکہ میں بہت سے مسلمان مرد اور عورت مخفی تھے۔ جنمیں سے بعض کھلے طور پر مسلمان ہو چکے تھے اور بعض ہنوز مخفی تھے بلکہ بعض ایسی استعداد کے لوگ تھے کہ وہ عنقریب مسلمان ہو جانے والے تھے اگر ایسے وقت میں جنگ چھڑ جاتی تو بلا امتیاز وہ سب کے سب تہ تیغ ہو جاتے اور مسلمانوں کو جب بعد میں ان کا حال معلوم ہوتا تو ایک بڑے رنج کا موجب ہوتا اس واسطے حکمت الٰہی نے پہلے سے اس قسم کے سامان مہیا کر دئے کہ صلح ہو گئی اور جنگ نہ ہونے پائی اور وہ سب کے سب بچ گئے اور اپنے وقت پر مسلمانوں میں شامل ہو گئے اور بعد میں جب کفار نے جنگ کا سلسلہ چھیڑا تو وہ مقدس روحیں سب ان میں سے الگ ہو چکی تھیں۔

آیت ۹۔ اذ جعل الذین کفروا ..... الخ۔ کفار نے اس موقعہ پر بڑی ضد کی اور ایسے شرائط پیش کئے جو بظاہر مسلمانوں پر بہت سخت تھیں اور کہا کہ ہم ہرگز اس دفعہ عمرہ نہ کرنے دینگے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنوں کے دلوں میں ایسی تسکین نازل کی کہ انہوں نے وہ سب شرائط کفار کے تسلیم

گئے اور یقین کر لیا کہ اسمین ہمارے واسطے بہتری ہے اور اللہ تعالیٰ بالآخر ضرور ہمکو ہی فتح دیگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

رکوع ۴

آیت ۱۔ الرءیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خواب دیکھا تھا اور جس کی بنا پر آپنے حج کا ارادہ کیا تھا وہ خواب سچا تھا اور اللہ تعالیٰ نے اسے سچا ثابت کر کے دکھایا۔ سچے خوابوں کا نمونہ خدا تعالیٰ نے دنیا مین بہت قائم کیا ہے تاکہ صداقت نبوت کا نمونہ مخلوق مین پایا جاوے اور رویا کم و بیش سب کو ہوتے ہین تاکہ انبیاء کا انکار نہ ہو۔ لیکن اس معاملہ مین عام خواب بینون اور انبیاء کی مثال اس طرح سے ہے جیسا کہ ایک شخص کے پاس صرف ایک روپیہ ہے اور دوسرے کے پاس کروڑ ہا روپیہ ہین۔ ہر ایک شخص کم و بیش کوئی نہ کوئی نسخہ کسی بیماری کا جانتا ہے۔ مگر وہ اتنے سے طبیب نہین کہلا سکتا کئی بدبخت لوگون کو اس سے ٹھوکر لگتی ہو خدا ہمین بچائے۔

انشاء اللہ۔ یہ مثل ایک شاہی محاورہ کے ہے سلاطین کے فرامین مین اس قسم کے محاورات استعمال ہوتے ہین

آیت ۲۔ لیظہرہ۔ تاکہ تمام ادیان کی بہ نسبت دنیا پر ظاہر ہو جاوین اور پاک دین کا تقدس نمایان ہو جائے۔

تمام ادیان دنیا پر اسلام غالب آیا۔ دنیا مین دین کے بڑے مرکز وہ تھے ایک ایران اور دوسرا شام۔ آریہ لوگ بھی ایران سے ہند کو آئے اور ہند سے بدھ مذہب چین کو گیا اوس طرف یورپ اور افریقہ کا مذہب شام کے ماتحت تھا ہر دو مرکزون کو اسلام نے فتح کیا اور سب پر غالب آیا اور پھر اس آخری زمانہ مین اسلام کی فتح تمام دنیان پر ہو رہی ہے جبکہ ایک شخص یہ دعوےٰ کرتا ہے کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور اس کی تائید مین خوارق اور کرامات دکھلائے جا رہے ہین۔ اگر کوئی دوسرا مذہب بھی دنیا مین زندہ ہے تو وہ مقابلہ مین آوے۔ اور اپنی زندگی کا ثبوت دکھلائے۔

محمد۔ محمد رسول اللہ۔ محمد ہی اللہ تعالیٰ کا رسول ہے اور محمد ہی ہو سکتا ہے۔ دوسرا نہین ہو سکتا۔ محمد کے معنے ہین وہ شخص جس مین خوبیان ہی خوبیان ہون ایسا ہی آدمی اللہ تعالےٰ کا رسول ہو سکتا ہے۔

معہ۔ جتنے آدمی آپکے ساتھ تھے اس مین اصحاب کی تعریف ہے۔ اور روافض کا رد ہے جو کہتے ہین کہ سوائے ایک دو شخصون کے باقی سب آپکے ساتھ کا فر اور منافق ہی جمع تھے۔

اشداء۔ شدید وہ لوگ ہوتے ہین جن پر دوسرے کا اثر نہ ہو۔ مسلمان اپنے اسلام مین ایسے پختہ تھے۔ کہ کفار کا کوئی اونپر اثر نہین پڑ سکتا تھا۔

اثر السجود۔ اون کے چہرون پر ایک نور نظر آتا تھا

مثلھم فی التورات۔ توریت مین صحابہ کا ذکر ہے اور اون کے متعلق لکھا ہے کہ وہ دس ہزار قدوسی ہین۔

فی الانجیل۔ متی مین خدا کی نسبت کرائی کے دانے کے ساتھ تشبیہ دیگئی ہے۔

لیغیظ۔ کافر کو نبی کی ترقی پر غضب آیا کرتا ہے۔ جیسا کہ آجکل آ رہا ہے۔

اس جگہ سورۃ الفتح کے نوٹ ختم ہوئے لیکن سورۂ فتح کی تفسیر کے متعلق چند مفید باتون کا ذکر کرنا ضروری ہے ہجرت کے چھٹے سال مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ مین ایک رویاء دیکھا۔ کہ آپ اور آپکے اصحاب رضی اللہ عنہم مکہ معظمہ کو گئے ہین اور وہان مسجد حرام مین امن کے ساتھ داخل ہوئے ہین اور سر منڈاتے ہین اور بال کترواتے ہین جیسا کہ مکہ معظمہ مین سے احرام کھولنے کے بعد کیا جاتا ہے۔ چونکہ اس وقت مسلمان کفار کے ہاتھون سے بہت تکلیف اٹھا رہے تھے اور مکہ مین کفار کا غلبہ تھا اور مسلمانون کو زیارت کعبۃ اللہ کے حصول مین بہت مشکلات کا سامنا ہوتا تھا۔ اس واسطے اس مبشر کا شفہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے۔ جیسا کہ انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے کہ خدا تعالیٰ کے وعدون پر پورا ایمان لا کر اور خدا تعالیٰ کی فرمودہ باتون کے ہو جانے پر پورا یقین کر کے اون کے واسطے ہر طرح کے سامان مہیا کیا کرتے ہیں اسی طرح حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس رویا کی سچائی پر یقین کر کے سفر مکہ کی طیاری کی اور چودہ سو اصحاب کے ساتھ شہر مکہ کی طرف آئے۔

بعض نادان لوگ ایسے موقعہ پر اعتراض کیا کرتے ہین کہ پیشگوئی کو پورا کرنے کے لئے کوشش کیون کی جاتی ہے وہ تو خدا کا وعدہ ہے اور بہر حال پورا ہوگا ایسے اعتراضات تمام انبیاء پر کفار نے کئے اور اس زمانہ کے بدقسمت لوگون نے بھی یہ اعتراض خدا کے مرسل حضرت مسیح موعود پر کئے۔ کہ مثلاً مقدمہ کے وقت آپنے پلیڈر کیون کھڑا کیا اور شادی کے موقعہ پر آپنے خط و کتابت وغیرہ کوششون مین کیون حصہ لیا۔ تعجب ہے کہ یہ اعتراض خود مسلمان اور دوسرے اہل کتاب عیسائی بھی کرتے ہین جن کی کتب مین انبیاء کی اس سنت کی بہت سی نظیرین موجود ہین مسلمانون کے واسطے تو خود یہی ایک قصہ کافی ہے۔ جو اس سورہ شریف کے متعلق بیان ہوتا ہے۔ اور عیسائیون کے واسطے خود یسوع کی لائف مین بہت سے ایسے واقعات موجود ہین یسوع بچہ ہی تھا۔ کہ اس کی جان بچانے کے واسطے اُسے خفیہ طور پر ملک مصر مین لے گئے اور پھر عین نبوت کے زمانہ مین جب دشمنون سے خوف بڑھا تو اپنے شاگردون کو حکم کیا کہ کسو سے نہ کہنا کہ مین یسوع مسیح ہون۔ پھر بزعم متی توریت کی پیشگوئی کو پورا کرنے کے واسطے خود گدھی کا بچہ منگوایا تاکہ اس پر سوار ہو۔ غرض ایسے طریق پر اعتراض کرنا ایک جاہل متعصب کا کام ہے۔ خود دنیا کے اندر ہم دیکھتے ہین کہ جب مثلاً ایک بادشاہ ایک محل کے طیار کرنے کے واسطے حکم کرتا ہے تو خدام اور ملازمین اس حکم کی تعمیل مین دل و جان سے مصروف ہو جاتے ہین اور وہ محل طیار ہو جاتا ہے۔ گو ظاہری نظر سے دیکھنے والا نادان یہ کہہ سکتا ہو کہ یہ محل فلان معمار یا فلان مزدور نے بنوایا ہے تاہم دانا لوگ جانتے ہین کہ اس محل کا اصل بانی بادشاہ کے مونہہ کا حکم ہے۔ ورنہ کسی کی کیا طاقت تھی کہ کوئی ایسا محل طیار کر دیتا۔ گو یہ مثال ادنےٰ درجہ کی ہے۔ تاہم اس سے ایک فہیم سمجھ سکتا ہے کہ جس طرح انجنیر بادشاہ کا حکم پا کر یقین کر لیتا ہے۔ کہ اب مجھے اس محل کے طیار کرنے کے تمام سامان مہیا ہو جائینگے اور کوئی روک ٹوک باقی نہ رہے گی اور مین کامیاب ہو جاؤنگا اور اس یقین کو ساتھ لے کر وہ کام شروع کر دیتا ہے اور اس کے واسطے تمام اسباب بامراد ہونے کے بنتے چلے جاتے ہین اسی طرح ایک مامور من اللہ خدا کے حکم پر پورا یقین اور ایمان رکھ کر اس کو پورا کرنے کے درپے ہو جاتا ہے اس کا خود پیشگوئی کے پورا کرنے مین مصروف ہو جانا۔ اس کے اعلیٰ ایمان اور یقین اور صداقت کی ایک بیّن دلیل ہوتی ہے اگر اسے اس الہام کی سچائی پر یقین نہ ہوتا اور اس مین کچھ وہم یا وسوسہ ہوتا تو وہ ہرگز اس کی طرف متوجہ نہ ہوتا کسی کو اللہ تعالیٰ فرماوے کہ تجھے بچہ دیوینگے اور تیری نسل سے ہوگا۔ تو کیا وہ شکر نہ کرے۔

(باقی آیندہ انشاء اللہ تعالیٰ)

کلام امیر المومنین

۲۳ ستمبر کو بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح نے طلبا مدرسہ کو مخاطب کر کے فرمایا۔

ہر ایک لچکدار اور نرم شے کے لئے بہت سے عجائبات ہوتے ہین نرم چیز کو جس طرف چاہو پھیر دو وہ پھر جاتی ہے اور جس شکل مین اوسے بنانا چاہو اوسی شکل کو بہ آسانی اختیار کر لیتی ہے لیکن اس خوبی کے ساتھ اس مین ایک دقت بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ اوس کو جلد کرم کہا جاتا ہے اور اس طرح وہ ایک خطرہ مین ہے۔ بچپن کے عالم کی مشابہت اسی نرم لکڑی کے ساتھ ہے۔ بچہ کیسا ہی با اخلاق نیک لائق معلوم ہوتے ہیں پھر اس کی عمر ایک ناواقف ناتجربہ کار ناسمجھ اور ناعاقبت اندیش کی عمر ہے۔ جب بڑا ہو گا تب ہی اوس کو تجربہ حاصل ہو گا۔ مدرسہ کے چھوٹے بچون مین بعض دفعہ ایک خفیف سی چوری کی عادت ہو جاتی ہے۔ کسی کا نب اٹھا لیا کسی کا قلم لے لیا یہ اگرچہ بہت چہوٹی سی بات ہے مگر اس کا نتیجہ دور تک پہونچتا ہے کیونکہ انسان جبکہ ایک چہوٹی سی بدکاری کو اختیار کرتا ہے تو پہر اس مین بڑہتا چلا جاتا ہے یہان تک کہ بڑے بڑے مصائب مین گرفتار ہوتا ہے ایسا ہی ایک عیب تکبر کا ہے پہلے بچہ دوسرے بچون سے اپنے آپ کو بڑا سمجھ کر تکبر کرتا ہے رفتہ رفتہ یہ تکبر کی عادت اوس کے اندر راسخ ہو جاتی ہے اور بڑا ہو کر بھی وہ متکبر ہی رہتا ہے یہان تک کہ کسی کو سلام بھی نہین کر سکتا جسکی سزا مین اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ بھی لوگون سے ایسا معاملہ کرا دیتا ہے کہ پہر اوسکو بھی کوئی سلام کرنا پسند نہین کر سکتا اسی طرح ایک عیب کاہلی اور سستی کا ہے چھوٹے بچے اونکے کامون مین سستی کرتے ہین تو رفتہ رفتہ سستی ان کی عادت مین داخل ہو جاتی ہے اور اگر دینی کامون سے بے پرواہی کرتے مین تو آہستہ آہستہ دین سے بے تعلق ہوتے جاتے ہیں۔ مین دیکھو ایک ہندو بچہ اگرچہ اوس کو ہندو دہرم کے عقاید سے ہزار اختلاف ہو جب کوئی کتاب یا مضمون وغیرہ لکھتا ہے تو سرے پر لفظ **اوم** ضرور لکھدیتا ہے مگر دین کی طرف سے بے توجہی کا نتیجہ ہے کہ مسلمان بچون نے اپنے مضامین کے سرے پر بسم اللہ کا لکھنا ترک کر دیا ہے بعض بچے آسودہ حال ہوتے ہین اون کی طرف دیکھ کر دوسرے فضول خرچ بننا چاہتے ہین یہ بھی ایک نقص ہے قدرت نے سب کو یکسان نہین بنایا۔ کوئی گورا ہے کوئی کالا ہے کوئی لمبا ہے کوئی چھوٹا ہے کوئی موٹا ہے کوئی دبلا ہے غرض سب باتون مین اختلاف اور فرق ہے ایسا ہی مال و دولت کے لحاظ سے بھی لوگ یکسان نہین ہین بلکہ ان مین بہت فرق ہے اس کے متعلق قرآن شریف مین ہے کہ لا تمدن عینیک الیٰ ما متعنا بہ ...... الخ قسما قسم کے کفار کو جو کچھ دیا گیا تو ان کی طرف نظر اوٹھا کر بھی نہ دیکھ یعنی ان کی کچھ پرواہ نہ کر۔ مجھ پر اللہ تعالیٰ کے بڑے احسان ہین مین طالب علمی کے زمانہ مین بڑے بڑے صلح الخیال لوگون کی مجلس مین رہا۔ ایک دفعہ مجھے خیال ہوا کہ بادشاہ بننا چاہیئے بس مین بیٹھ کر سوچنے لگا کہ مین بادشاہ کس طرح بن سکتا ہون۔ لمبے منصوبون کا ایک بڑا سلسلہ میرے دل مین سے گذرا۔ لڑائیون کے مصائب۔ دریاؤن مین گرنا۔ قلعون سے کودنا۔ جنگلون مین سے گذرنا۔ غرض تمام منازل طے ہو کر مینے جاپان سے امریکہ تک فتوحات کین اور تخت پر بیٹھ گیا اور سوچنے لگا کہ اب کیا کرنا چاہیئے تب مین نے دیکھا کہ بادشاہ کے واسطے چارون طرف سے خطرات اور تفکرات ہین اس کے واسطے کوئی آرام کی زندگی نہین اس قدر مصائب جس چیز کے واسطے اوٹھانے گئے وہ اتنی قیمت نہین رکھتی۔ تب مین نے اپنے شاہ بننے پر افسوس کیا اور شاہی کو چھوڑ دیا۔ اور ایسے خیالات کو ہمیشہ کے واسطے ترک کر دیا۔ یہ جنون نہ تہا بلکہ خدا تعالیٰ کا ایک فضل تہا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ مین آج تک کبھی کسی پولیٹیکل سوسائٹی مین شامل نہین ہوا جس سے حکومت کے خیالات پیدا ہون اور دنیوی عیش و آرام اور شان و شوکت کی اشیا کبھی میری نگاہ مین کوئی عزت نہین پاتین طالب علمی کے زمانہ مین خدا تعالیٰ نے میرے واسطے بڑے بڑے سامان مہیا کر دئے تہے مین شاہی ہاتھیون اور گہوڑون پر سوار ہوتا تہا۔ مگر انہین راستون مین پا پیادہ بھی چلتا تہا۔ ہر دو امور میرے واسطے یکسان تہے۔ خدا کے فضل نے میری دستگیری کی۔

بچپن کے عالم مین انسان کیواسطے بڑے بڑے مشکلات ہین۔ ان کے دو علاج ہین۔ ایک دعا دوسرے صحبت صالحین۔ بچپن مین جو لوگ اپنے آپ کی حفاظت کرتے ہین وہ بڑے ہو کر آرام مین رہتے ہین۔ دیکھو ہم اس بڑہاپے مین ایسے عمدہ قویٰ رکھتے ہین یہ اسی بچپن کی حفاظت کا نتیجہ ہے۔ بچون کیواسطے تنہائی اچھی نہین۔ تنہائی مین بہت سے برے خیالات پیدا ہوتے ہین اس سے بچنا چاہیئے۔ اب مین تمہین ایک چھوٹی سی سورت سناتا ہون اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ والعصر ان الانسان لفی خسر۔ قسم ہے زمانہ کی انسان گھاٹے مین ہے بہت لوگ زمانہ کو کوستے ہین اور گالیان دیتے ہین مگر یہ ان کی غلطی ہے خدا تعالیٰ زمانہ کی قسم کہاتا ہے۔ دیکھو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا زمانہ کیسا مبارک زمانہ تہا کیسی تعلیم دنیا کے واسطے لایا۔ مگر انسان کی عمر اس زمانہ مین گھٹ رہی ہے لوگ کہتے ہین عمر بڑہتی ہے مگر دراصل گھٹتی ہے برف کے پگھلنے کی طرح انسان کی عمر گھٹ رہی ہے ہمارا خدا خوبیون والا ہے اوس کو پانے کیواسطے انسان کو چاہیئے اپنے مین خوبیان پیدا کرے پنجابی مین ایک مثل ہے۔ جس کو حضرت امام مسیح موعود بھی فرمایا کرتے تہے۔

بے مثل پانا چاہین خود بے مثل ہو

مومن کو خیال کرنا چاہیئے کہ میرا مولا بدیون سے پاک ہے وہ بدکار کے ساتھ کس طرح تعلق رکھے گا ایمان کا یہ نتیجہ ہے کہ انسان نیک عملون کی طرف جھکتا ہے جب انسان خود نیک بنتا عمل صالح کرتا تو پہر دوسرے کو نیک بناتا حق سکھاتا اور صبر کی تعلیم دیتا ہے آجکل لوگون مین صبر نہین ایک گالی سن کر پچاس دیتے ہین ایسا نہین چاہیئے غضب شہوات اور حرص کیوقت صبر سے کام لینا چاہیئے اللہ تعالیٰ تم سب کو ایمان عطا کرے۔ عمل صالح کی توفیق دے حق پر چلانے اور دوسرون کو حق دکھلانے والا اور صبر کہلانے والا بنائے

ل اس کے نتیجہ مین خدا تعالیٰ نے آپکو روحانی شاہ بنا دیا جہان چار لاکھ انسان کے دل آپ کے واسطے سچی ارادت کے ساتھ مسخر ہین۔ ایڈیٹر

موشِ محفل میرے عزیز بہائیو! ان چوہون سے بچو۔ جو تمہاری محفلون مین بڑی پہرتی سے خفیہ خفیہ آتے اور کچھ نہ کچھ اچک کرلے جاتے ہین۔ نفرت کے سنکھیا کی گولیان ان کے لئے تمام مکان مین بچھا دو۔ اور احتیاط و بیدار مغزی کی تیلیان ان کے دفع کرنے کے واسطے پال رکھو۔ پہر تہوڑے دنون مین تم دیکھو گے کہ ان کا نام و نشان نہ رہے گا۔ (اکمل)

الحکم مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۰۸ء

سفر کپورتھلہ

نمبر ۱

گذشتہ اخبار میں احباب نے پڑھا ہوگا کہ میں نے سفر کیا یہ ایک نہایت ہی مختصر سفر تھا جس کی بعض ضروریات کے واسطے مجھے لاہور اور امرتسر جانا پڑا تھا اور اس کے متعلق کوئی اندراج ذکر نہ تھا جس کیواسطے سفر کی سرخی جمائی جاتی لیکن امرتسر میں ایک روز کیواسطے کپورتھلہ چلا گیا۔ وہاں جانے [illegible] اس خط میں مذکر رہتے جو کہ نیچے درج کیا جاتا ہے

کپورتھلہ

ایک ریاست کا نام ہے اور اوس کے صدر مقام کا نام بھی کپورتھلہ ہی ہے جو کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے پنجاب کی مین لائن کے اسٹیشن کرتارپور سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ کرتارپور کا اسٹیشن امرتسر سے جالندھر کی طرف جاتے ہوئے کوئی ایک گھنٹہ کا راستہ ہے۔ کرتارپور سے کپورتھلہ تک پختہ سڑک بنی ہوئی ہے اور ایک گھنٹہ میں وہاں ٹم ٹم پہونچ جاتی ہے کپورتھلہ کے شہر کا جو حصہ میں نے دیکھا ہے وہ اوس کا صدر یا چھاونی کہلانے کا مستحق ہے کیونکہ اس حصہ میں ہی تمام سرکاری مکانات اور باغات اور کوٹھیاں بنی ہوئی ہیں۔ سڑکیں وسیع ہیں۔ صفائی بہت عمدہ ہے مکانات یوروپین طرز پر بنے ہوئے ہیں کچہریوں کی بناوٹ اور سجاوٹ سب انگریزی طرز پر ہے اور خاص مہاراجہ صاحب کے مکانات تو اس قدر یوروپین طرز میں ڈھلے ہوئے ہیں اور اون کے اندر کا ساز و سامان اور وضع ایسی ہے کہ اگر اونہیں یوروپین طرز رہائش اور سامان عشرت کی نمائش کہا جائے تو بیجا غلط نہ ہوگا۔ بعض دوست تعجب کرتے ہوں گے کہ

میں کپورتھلہ کا ذکر کیوں چھیڑ بیٹھا ہوں

اور اوس کے گلی کوچے کیوں پیمائش کرنے لگا ہوں۔ میرے عزیزو! یہ بلا وجہ نہیں۔ آپ جانتے ہیں النساکو اپنے محبوب کا ہر ایک نقل پیارا لگتا ہے کپورتھلہ کی

سڑکوں اور گلیوں اور مکانوں کو یہ فخر حاصل ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود دو دفعہ وہاں صرف اپنے مخلص دوستوں کی ملاقات کے واسطے تشریف لے گئے تھے اور آپ نے ان تمام مکانات اور باغات کی سیر کی تھی جن کی طرف میں اشارہ کیا ہے۔ اگرچہ میری رہائش کا وقت وہاں بہت تھوڑا تھا اور مجھے اس امر کا شوق دامنگیر تھا کہ مکانوں اور باغوں کی سیر کروں اور مجھے اتنی فرصت ہی تھی تاہم [illegible] دوستوں [illegible] اور [illegible] ڈاکٹر [illegible]

[illegible]

[illegible] وہاں کوئی کتاب اردو یا انگریزی میں ریاست کپورتھلہ کے تواریخی اور جغرافیائی حالات کے متعلق نہ تھی۔ حالانکہ اس کتب خانہ کو ایسا ضرور چاہئے [illegible] کتابیں مہیا کرے [illegible]

[illegible]

[illegible] بالخصوص اپنی ہی رانی کے واسطے بنایا گیا ہے۔ [illegible] ایک ہسپانیہ کی رہنے والی لیڈی ہے اور آجکل مہاراجہ صاحب کے ساتھ یوروپ میں ہے۔ اس محل میں فرنگی عیش و آرام کے تمام سامان نہایت فراخدلی سے مہیا کئے گئے ہیں ریاست اور اوس کے مکانات کے متعلق اتنے ہی ذکر پر کفایت کر کے میں جلد ان باتوں کی طرف آتا ہوں۔ جو ناظرین بدر کیواسطے خاص دلچسپی کا موجب ہیں کپورتھلہ کے احمدی برادران

حضرت اقدس کے پرانے دوستوں

میں سے ہیں جبکہ حضور علیہ السلام نے کوئی دعویٰ مسیحیت یا مہدویت کے متعلق نہ کیا تھا اوس وقت سے یہ صاحبان حضرت کے ملنے والے ہیں۔ ریاست میں ایک وزیر حاجی صاحب کے نام سے مشہور گذرے ہیں اونہوں نے کتاب براہین احمدیہ منگوائی تھی جس کو برادر مکرم منشی ظفر احمد صاحب منشی محمد اروڑا صاحب خانصاحب محمد خان مرحوم

(والد خان صاحب عبد المجید خان) منشی عبد الرحمن صاحب نے دیکھا اور حضرت کی ملاقات کے واسطے تشریف لائے۔ تب سے یہ دوست حضرت اقدس کے ساتھ ایک ایسا دلی تعلق محبت اور اخلاص کا رکھتے ہیں کہ کوئی امر کبھی ان کیواسطے ابتلا کا موجب نہیں ہو سکا حضرت اقدس کو اس جماعت کے ساتھ کیسی محبت تھی اس کیواسطے میں

حضور علیہ السلام کا ایک خط

[illegible] کا عیش [illegible] دوستوں [illegible] بات [illegible] خان صاحب [illegible] لکھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی مخلصی اخویم محمد خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ زبانی اخویم منشی محمد اروڑا صاحب معلوم ہوا کہ آں محب نے اخویم مولوی حکیم نور الدین صاحب کی تحریر کو اپنی نسبت خیال کیا ہے۔ مگر حاشا و کلا ایسا نہیں ہے آپ دلی دوست اور مخلص ہیں اور میں آپکو اور اپنی اس تمام مخلص جماعت کو ایک وفادار اور صادق گروہ یقین رکھتا ہوں اور مجھ آپ سے اور منشی محمد اروڑا صاحب اور دوسرے کپورتھلہ کے دوستوں سے دلی محبت ہے پھر کیونکر ہو کہ ایسی جماعت کی نسبت کوئی ناگوار کلمہ مونہہ سے نکلے میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اس دنیا اور آخرت میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے ساتھ ہوں گے اور آپ ان دوستوں میں سے ہیں جو بہت ہی کم ہیں آپنے دل محبت سے ساتھ دیا اور ہر ایک موقعہ پر صدق دکھلایا۔ پھر کیونکر فراموش ہو سکتے ہیں چاہیئے کہ خدمت وقتوں میں ہمیشہ لگے رہیں۔ باقی تمام احباب کو السلام علیکم

خاکسار میرزا غلام احمد عفی اللہ عنہ

۲۷ جنوری ۱۸۹۴ء

حضرت اقدس کی تحریریں

جو کہ آپنے احباب کپورتھلہ کے متعلق کیں ان کا اس جگہ کتاب ازالہ اوہام سے نقل کر دینا فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

حبی فی اللہ منشی محمد اروڑا نقشہ نویس مجسٹریٹی منشی صاحب محبت اور خلوص اور ارادت میں زندہ دل آدمی ہیں سچائی

کے عاشق اور سچائی کو بہت جلد سمجھ جاتے ہیں۔ خدمات کو
نہایت نشاط سے بجا لاتے ہیں بلکہ وہ تو دن رات اسی فکر
میں لگے رہتے ہیں کہ کوئی خدمت مجھ سے صادر ہو جائے۔ عجیب
منشرح الصدر اور جان نثار آدمی ہے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ
ان کو اس عاجز سے ایک نسبت عشق ہے شاید ان کو اس سے
بڑھکر اور کسی بات میں خوشی نہیں ہوتی ہوگی کہ اپنی طاقتوں اور
اپنے مال اور اپنے وجود کی ہر ایک توفیق سے کوئی خدمت بجا
لاویں اور دل و جان سے وفادار اور مستقیم الاحوال اور بہادر
آدمی ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر بخشے۔ آمین

حبی فی اللہ میاں محمد خان صاحب ریاست کپورتھلہ
میں نوکر ہیں۔ نہایت درجہ کے غریب طبع صاف باطن دقیق
فہم حق پسند ہیں اور جس قدر انہیں میری نسبت عقیدت اور
ارادت و محبت و نیک ظن ہے میں اس کا اندازہ نہیں کر سکتا
مجھے ان کی نسبت یہ تردد نہیں کہ ان کے اس درجہ ارادت میں
کبھی کچھ خلل پیدا ہو بلکہ یہ اندیشہ ہے کہ حد سے زیادہ نہ بڑھ
جاوے۔ وہ سچے وفادار اور جان نثار اور مستقیم الاحوال
ہیں خدا ان کے ساتھ ہو۔ ان کا نوجوان بھائی سردار علی خان
بھی میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہے یہ لڑکا بھی اپنے بھائی
کی طرح بہت سعید و رشید ہے خدا تعالیٰ ان کا حافظ ہو۔

حبی فی اللہ منشی ظفر احمد صاحب۔ یہ جوان صالح کم گو
اور خلوص سے بھرا دقیق فہم آدمی ہے استقامت کے آثار و انوار
اس میں ظاہر ہیں۔ وفاداری کے علامات و امارات اس میں
پیدا ہیں۔ ثابت شدہ صداقتوں کو خوب سمجھتا ہے۔ اور ان
سے لذت اٹھاتا ہے اللہ اور رسول سے سچی محبت رکھتا ہے
اور ادب جس پر مدار حصول فیض کا ہے اور حسن ظن جو اس راہ
کا مرکب ہے۔ یہ دونوں سیرتیں ان میں پائی جاتی ہیں۔ جزاہم اللہ
خیر الجزاء۔

پرانی باتوں

کو یاد کرتے ہوئے احباب کپورتھلہ نے فرمایا۔ کہ پہلی دفعہ جب
حضرت اقدس کپورتھلہ میں تشریف لائے تو جو دن آپ کے آنے
کا مقرر تھا اور اس دن تمام سامان مہیا کرنے کے علاوہ آپ کے
استقبال کے واسطے سٹیشن پر اور راستہ میں آدمی کھڑے ہوئے تھے
اس دن آپ نہ آئے بلکہ دو دن بعد اچانک تشریف لائے
اور ایک مسجد میں آکر ٹھہرے۔ ساتھ صرف ایک خادم شیخ حامد علی
تھا۔ مسجد کی چٹائی پر بے تکلف لیٹے رہے اور بازار سے دودھ
روٹی منگوا کر کھایا۔ یہاں تک کہ ہم کو خبر ملی تب ہم جا کر آپ کو
لے آئے اور ایک بہت بڑا مجمع ہو گیا جب کہ ہم آپ کو جشن ہال

دکھانے کے واسطے لے گئے۔ تو وہاں مہاراجہ صاحب
اور انگریز اور میمیں کھیلنے میں مصروف تھیں اور کسی کو جانے
کی اجازت نہ تھی۔ جب مہاراجہ صاحب کو حضرت کے جانے
کی خبر ملی تو انھوں نے اجازت دی کہ مرزا صاحب آ
جاویں چنانچہ آپ گئے مگر ایک طرف کھڑے رہے
اور کسی چیز کی طرف چنداں توجہ نہ کی۔ مہاراجہ صاحب نے دور
سے مرزا صاحب کو دیکھکر اپنا وزیر بھیجا کہ ان سے ملاقات
کرے۔ وزیر نے تین دفعہ آپ کو سلام کیا مگر آپ کی توجہ
اس کی طرف نہ ہوئی۔

منشی محمد اروڑا صاحب

اپنی اس محبت کا ذکر کرتے ہوئے جو ان کو حضرت کے ساتھ
تھی اور ان مہربانیوں اور شفقتوں کی یاد میں جو حضرت
ان پر اور دیگر احباب کپورتھلہ پر کرتے تھے چشم پر آب
ہوتے رہے اور ہم لوگوں کو بھی رلایا۔ منشی صاحب فرمانے لگے
میں نے کبھی اپنے پاس کوئی چیز رہنے نہیں دی اپنی ضروریات
کو بہت تنگ کر کے جو کچھ بھی ہو حضرت کی خدمت میں پہنچاتا
ہر ایک عمدہ شے جو مجھے ملتی اور میری مقدرت میں ہوتی
آپ کے واسطے حاضر کرتا۔ آپ کی جدائی کا مجھے صدمہ ہے
پر شکر ہے کہ میرے پاس کوئی شے یا روپیہ اب ایسا
نہیں ہے جس کو دیکھ کر میں یہ حسرت کر سکوں کہ یہ میں نے
حضرت کو کیوں نہ دیدیا۔ میں نے کوڑی اپنے پاس نہ
رکھی جب کبھی میں جاتا اور آپ کو اطلاع ہوتی تو آپ
فوراً مجھے بلا لیتے یا خود باہر تشریف لاتے۔ میں صرف
آپ کے دیدار کا عاشق تھا۔ مجھے اب موت کا بھی ڈر نہیں
رہا بلکہ مجھے موت کے خیال سے خوشی ہے کہ جب مروں گا
تو حضرت سے تو ملاقات ہو جاوے گی۔ میں نے کبھی حضرت کی
خدمت میں اپنے لئے کسی امر کے واسطے دعا کے لئے نہ کہا
آپ کے طفیل خود ہی خدا سے دعا مانگتا اور خدا میری امید
بر لاتا۔ ایک دفعہ حضرت کی خدمت میں اس کا ذکر آیا۔ تو
فرمایا کہ یہ عقیدہ کی بات ہے ایک دفعہ میں نے حضرت
اقدس کی خدمت میں ایک امیر کا ذکر کیا کہ وہ عیش و آرام
میں بہت بڑھا ہوا ہے۔ فرمایا۔ اس عیش و آرام کا انجام
اچھا نہیں دیکھو ہوا جب تھوڑی تھوڑی چلتی ہے تو کیسی
اچھی لگتی ہے مگر جب تیز ہو کر آندھی اور طوفان کا رنگ
اختیار کرتی ہے تو پھر کیسا نقصان پہنچتا ہے۔

برادرم منشی ظفر احمد صاحب

فرمانے لگے کہ ایک دفعہ ہم جالندھر میں حضرت کی خدمت
میں حاضر تھے۔ آپ قریب ایک ماہ کے وہاں ٹھہرے وہ
شہر ایسا [illegible] اور [illegible] رہتے تنگ
آ گئے سب رفتہ رفتہ پیچھے ہٹ گئے ایک دن میں نے بھی ارادہ کیا
کہ اجازت چاہیں اسی خیال میں تھے جو حضرت اقدس تشریف
لائے اور فرمانے لگے کہ اکثر لوگ تو چلے گئے اب آپ
ہی رہ گئے ہیں پنجابی میں مثل مشہور ہے۔

نواں نو دن پرانا سو دن

یعنے نیا دس دن نیا رہتا ہے اور پرانا سو دن رہتا ہے
اس بات کو سن کر ہم خاموش ہو گئے اور رخصت لینے کے
ارادے کو چھوڑ دیا۔

ایک دفعہ ہم حضرت کیساتھ ایک باغ میں گئے جہاں گرنا
کے پھول کھلے ہوئے تھے اور نہایت خوشبو دے رہے
تھے حضرت نے فرمایا

کہنے اور کرنے میں بڑا فرق ہے

(گرنا ایک خاردار پودا ہوتا ہے جس میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی)

خان صاحب عبد المجید خان

جناب خان صاحب محمد خان کے فرزند ارجمند ہیں باوجود نوجوانی
کی نعمت کے ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے باپ کا عہدہ افسری بگھی خانہ
ریاست کا عطا کیا ہے خانصاحب ریاست میں نہایت ہر
دلعزیز ہیں ہر طرف نہایت عزت کے ساتھ دیکھے جاتے ہیں
حضرت اقدس کے ساتھ آپ کو اپنے باپ کی طرح دلی اخلاص تھا
ہے خان صاحب کی ہمیشہ یہ خواہش رہتی تھی کہ حضرت اقدس ان کے
خطوں کا جواب اپنے دست مبارک سے لکھیں اگرچہ
ایک لفظ ہی ہو۔ بعض دفعہ حضرت صاحب خود ان کو جواب
لکھتے تھے اور بعض دفعہ مجھے حکم دیتے تھے۔ کہ میں جواب
دوں اکثر یہ حکم خان صاحب کے خط پر تحریر ہوتا کہ "جواب
لکھا جائے"۔ اس صورت میں خانصاحب کی دلی حالت کا
اندازہ کر کے میں وہی خط جس پر حضرت نے یہ تین لفظ میری
طرف لکھے ہوتے کہ "جواب لکھا جائے" بھیج دیا کرتا
تھا اور یہ امر خان صاحب کے واسطے اس قدر خوشی کا موجب
ہوتا۔ کہ میں اگر دو صفحہ کا لمبا خط بھی لکھتا تو نہ ہو سکتا۔ میں
کپورتھلہ میں خان صاحب موصوف کے ہی مکان پر ٹھہرا تھا
اس سفر میں

میاں محمد یوسف صاحب

سے بھی ملاقات کا موقعہ ملا۔ میاں صاحب کے سپرد سکری
کوٹھیوں کا انتظام ہے اور کام بہت اور اہم ذمہ داری کا
ہے۔ جس کو وہ نہایت خوبی سے سر انجام دے رہے

مین۔ آپ کو سلسلہ کے ساتھ بہت محبت ہے باوجود کم فرصتی کے اخبارین پڑھتے اور دوسرون کو سناتے ہین اور خدمات دینی مین دل کہول کر حصہ لیتے ہین میان صاحب موصوف مہاراجہ صاحب کے ساتھ یورپ امریکہ کے سفر مین بھی ہو آئے ہین۔ آپنے مجھے روس کی بُت پرستی کا کچھ ذکر سنایا کہ وہان بازارون مین اور گلی کوچون مین مریم اور یسوع کے بُت نصب ہین جیساکہ ہندو لوگون کے بُت ہوتے ہین جو گذرتا ہے ٹوپی اُتار کر سر جھکاتا ہے عورتین سجدہ کرتی ہین نہایت کثرت سے بُت پرستی پھیلی ہوئی ہے افسوس ہے کہ میان صاحب کو بسبب کاروبار سرکاری اور علالت طبع فرصت بہت کم ملی اور مین دل کہول کر نہ ان کی باتین سن سکا اور نہ اپنی سنا سکا۔ خیر باید زندہ صحبت باقی۔ اللہ تعالیٰ اونکو استقامت اور نیکی کے کامون مین توفیق عطا کرے خدا نے چاہا تو پھر کبھی ملاقات ہو رہے گی۔ حضرت کے پرانے خادم

منشی عبد الرحمن صاحب

اور اون کے فرزند رشید میان عبد السمیع اور سلطان پور کے ایک رشید نوجوان میان احمد دین اور خان صاحب کے بھائی بشیر احمد صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔ منشی نیاض علی صاحب ڈاکٹر فیض قادر صاحب سردار خان صاحب۔ منشی عزیز الرحمن صاحب اور منشی حبیب الرحمن صاحب وہان نہ تھے اس واسطے ان کی ملاقات نہ ہو سکی۔

عاجز کپورتہلہ مین ۲۱ تاریخ کو ایک بجے پہنچا تہا۔ اور ۲۳ تاریخ کو صبح ۳ بجے وہان سے رخصت ہوا۔ ۲۲ کی شام کو بمنے احباب کپورتہلہ کو خطاب کرتے ہوئے ایک تقریر کی جو آگے البدر مین درج ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

بدر کے خط کا قلم | بعض دوستون کی تحریک پر قلم پہلے کی نسبت کسی قدر جلی کر دیا گیا ہے امید ہے کہ دوست اس کو پسند کرین گے اور اس کے متعلق کوئی صاحب اور مشورہ دینا چاہین تو وہ بھی ہم سننے کے واسطے طیار ہین۔

فروخت کتب بند | چونکہ پچھلی فروخت اور سٹاک کا حساب ہو رہا ہے اس واسطے چند روز تک بدر کا بک ڈپو بند رہیگا۔

المفتی

(از پیشگاہ حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی)

۳۴۔ مقتولین جنگ کا معاملہ خدا پر چھوڑ دو | ایک صاحب کا خط پیش ہوا کہ اس وقت جو مسلمان جنگ مین مرتے ہین اون کا کیا حال ہے آیا وہ شہید ہین یا حرام موت۔

حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا۔ جب حضرت امیر تیمور حلب مین گئے تھے تو آپنے علماء سے سوال کیا کہ حضرت علی و معاویہ کے مابین جو جنگ ہوئی تھی اس مین طرفین کے مقتولین کے متعلق کیا فتویٰ ہے علماء خوف زدہ تھے خاموش رہے کسی کو جواب دینے کی جرأت نہ ہوئی آخر ایک محدث آیا اور اس نے کہا کہ مجھے امیر صاحب کے پیش کرو مین اون کے سوال کا جواب دونگا۔ چنانچہ وہ پیش ہوئے اور انہون نے امیر صاحب کی خدمت مین کہا کہ حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص جنگ ریا کے واسطے کرتا ہے اور کوئی اپنی شجاعت کے اظہار کے لئے ایسا کرتا ہے کوئی شخص قومی محبت کے لئے لڑائی مین جاتا ہے اور کوئی صرف تعصب کے سبب اس مین شامل ہوتا ہے کسی کو سوائے اس کے غرض نہین ہوتی۔ کہ مخالفت کے ساتھ اس کو کوئی ذاتی عداوت ہوتی ہے لیکن کوئی ایسا ہوتا ہے کہ صرف اعلائے کلمۃ اللہ کیواسطے جنگ مین جاتا ہے۔ غرض الاعمال بالنیات ہے جناب امیر ان لوگون کے دل کی حالت اور نیت کو ہمارے سامنے پیش کر دین۔ پھر ہم اوس پر فتوے لگا دین گے یہی جواب اب بھی ہمارا ہے۔

۳۵۔ بے وضو اذان و قرآن | ایک شخص کا خط حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت مین پیش ہوا کہ بے وضو قرآن شریف پڑھنا یا اذان دینا جائز ہے۔ فرمایا جائز ہے۔

معذرت | آجکل ہر طرف بخار کا موسم ہے مطبع کے بعض ملازمین کی بیماری کے سبب اخبار کی طیاری اور چھپائی مین بہت دقت ہوتی ہے اس واسطے یہ اخبار صرف دس صفحہ پر شائع ہوتا ہے تاہم کوشش کیگئی ہے کہ تمام ضروری باتین درج اخبار ہو جائین

جلسہ سالانہ قادیان | جو عموماً دسمبر کے آخری ہفتہ مین ہوا کرتا ہے وہ انشاء اللہ تعالیٰ اس سال بھی انہین تاریخون مین ہوگا۔ جو صاحب اس موقع پر کوئی نظم پڑھنا چاہتے ہون یا کوئی لیکچر دینا چاہتے ہون اس کی نسبت مفصلہ ذیل اطلاع خاکسار کو دین۔

(۱) کس زبان مین ایسی نظم یا نثر ہوگی (۲) مضمون کیا ہوگا۔ (۳) کتنا وقت تخمیناً اس کے سننے پر خرچ ہوگا (۴) خود مصنف پڑھینگے یا کسی دوسرے صاحب سے پڑھانے کا انتظام کیا جائے (۵) کونسا دن آخری ہفتہ دسمبر مین ایسے ناظم یا لکچرار صاحب کے لئے زیادہ سہولت یا آرام کا باعث ہوگا۔ یہ اطلاع بہت جلد دفتر سکرٹری صدر انجمن احمدیہ قادیان مین پہنچنی چاہیئے۔ کیونکہ پروگرام کے بننے کے لئے اس اطلاع کا آنا ضروری ہے یہ بھی یاد رہے کہ یہ بالکل بے انتظامی کا طریق ہے کہ پہلے تو اطلاع نہ دیجاوے اور وقت پر کسی خاص نظم یا لیکچر کے سنانے کیواسطے زور دیا جاوے یا حضرت امام صاحب سے خاص اجازت لی جائے۔ مینے حضرت امام صاحب خلیفۃ المسیح ع کی خدمت مین اس رائے کو عرض کر دیا ہے۔ اور اغلباً وہ مقررہ پروگرام کے خلاف کسی صاحب کو جن کا نام اس مین درج نہ ہوگا اپنی نظم یا نثر کو سنانے کی اجازت نہ دین گے لہذا اوران مہربانی فرماکر آخر ماہ اکتوبر تک سب مجھے اطلاع دین۔ والسلام

خلیفہ رشید الدین اسسٹنٹ سکرٹری ۲۴ ستمبر سنہ ۸ء

نیک نمونہ | جناب شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر اخبار الحکم کی اس تحریک پر کہ خاص قومی سرمایہ کے لئے ایک ہزار آدمی جلسہ دسمبر پر خود یا دیگر احباب سے بھی جمع کر کے پچیس پچیس روپے لاوے۔ مندرجہ ذیل احباب نے پچیس پچیس روپے دینے کا وعدہ فرمایا ہے دیگر احباب کی تحریص کیلئے درج اخبار فرماکر مشکور فرماوین۔

۱۔ خواجہ احمد صاحب چک نمبر ۴ ڈاک خانہ بھلوال۔ تحصیل بھیرہ ضلع شاہ پور

۲۔ منشی محمد دین صاحب گرداور قانونگوئی محکمہ حصول اراضی جہلم کنال۔ جزاہم اللہ خیرا۔

خلیفہ رشید الدین اسسٹنٹ سکرٹری ۲۴ ستمبر سنہ ۸ء

نامہ نگارون کو چاہیئے کہ مضمون مختصر لکھا کرین لمبے مضامین کے اندراج کی گنجائش نہین ہوتی اور نیز ہر ایک مضمون صفحہ کے دو کالم کر کے ایک کالم پر لکھا ہوا ہونا چاہیئے اور دوسرا کالم خالی چاہیئے ایڈیٹر کو اتنی فرصت کہان کہ نامہ نگارون کو مضامین کی رسید دے یا ناپسند مضامین کو واپس کرے

متفرق خبرین

میونسپل کمیٹی لاہور صفائی ترقی کے کاموں کے لئے ۲۰ لاکھ روپیہ بطور قرض حاصل کرنا چاہتی ہے۔

اسلامیہ کالج لاہور کی اراضی کا سالانہ محصول (۱۸۰۰ روپیہ) میونسپل کمیٹی نے معاف کر دیا۔

بنون کی خبر کہ وہان پچھلے ہفتے افق شمالی پر ایک بڑا روشن دُمدار ستارہ دیکھا گیا۔ خیر باشد۔

ہندوستان اور لاسہ (تبت) کے درمیان انگریزی جیبی ڈاک کا باضابطہ سلسلہ جاری کیا گیا ہے۔

مسٹر کمویل صاحب نے سررشتہ ڈاک کے سپرنٹنڈنٹان کی دس نئی اسامیان منظور کی ہیں۔ مبارک ہے۔

ماہ جولائی مین سرحدی صوبہ مین ۴ ہزار ۷۰ بچے پیدا ہوئے اور تین ہزار ۱۹۱ بچے مرے۔

آگرہ کالج سے ایک ہندو طالب علم خارج کیا گیا اسلئے کہ مفسدانہ لٹریچر پڑھنے سے باز نہ آتا تہا۔

جمعرات گذشتہ کو بوقت ۳ بجے صبح دارجیلنگ مین ایک زلزلہ محسوس ہوا۔ زلزلہ سخت تہا۔ سب چونک اٹہے۔

شاہ ایران نے تبریز کے سپہ دار کو قطعی احکام بھیجے کہ ۴۸ گہنٹہ کی مہلت دیکر تمام شہر کو گولون سے اڑا دین۔

سرکش فریق کو نوٹس دی کہ تمام ہتھیار ڈال دین سرغنون کو حوالہ کرین ورنہ بلا تحاشا شہر کو اجاڑ دین گے۔

ہمارے حضور شاہ قیصر نے بہی سلطان روم کو دوستانہ مبارکباد کا پیغام بہیجا اس کو نیک فال سمجھتے ہین۔

شاہ ایران تیار ہین کہ انتخاب و اجلاس پارلیمنٹ کی تاریخین مقرر کرین لیکن دہمکی ہرگز نہین مانین گے۔

سب سے پہلے مقدم و ضروری ہے کہ صوبہ آذربائیجان مین شورش بند کی جائے اور بدامنی کی بیخکنی کی جاوے۔

اس کے بعد وہ خود جب دیکہین گے کہ انقلاب پسند بخوبی سیدہے ہو گئے اسوقت پارلیمنٹ کی اجازت منظور کرین گے۔

شاہ کجکلاہ ایران کے اس جواب سے ظاہر ہے کہ وہ کسی غیر طاقت کا دباؤ گوارا نہین کرین گے یہ قطعی ہے۔

ٹولون مین لاڈوشی ٹریولی نام جنگی جہاز مین ایک عظیم توپ کے دفعتاً پہٹ جانے کا سخت حادثہ ہوا ہے۔

اس حادثہ سے توپ کے کنگورے بہی اڑ گئے چند سپاہی ہلاک ہو گئے۔ دو کلہ شین آسمان مین اڑ گئین

مساچوسٹ کی خلیج بوزرڈ مین بانکی نام امریکن جنگی جہاز تربیت کرتا ہوا چٹان پر چڑھ کر شکست ہو گیا ہے۔

شلراف بنگال نام ایک جہاز ساحل الاسکا پر ٹوٹ گیا وگرہ اور ۱۰۰ چینی و جاپانی جوان غرق ہو گئے۔

تبت کے دلائی لامہ ننگچان مین پہونچے وہان سے ٹرین پر سوار ہوکر پایہ تخت پیکن (چین) کو چلدئے ہین۔

برٹش پارلیمنٹ مین ایک مسودہ قانون پیش کرین گے اس مین لاٹری کے اشتہارون کی اشاعت جرم سمجہی جائیگی۔

فلپائن مین طوفان۔ وسطی فلپائن مین سخت طوفان آیا جس سے کثیر اتلاف نفوس ہوا چونکہ تار ٹوٹا ہوا ہے اس لئے کوئی مزید تفصیل موصول نہین ہوئی۔

کلکتہ ۲۵ ستمبر۔ آج شام کو کلکتہ کے شمالی مین ہندو مسلمانون کے درمیان سخت جنگ ہوئی۔ آدہ گہنٹہ تک لاٹہیان اور اینٹین چلتی رہین۔ پولیس کے آنے تک کئی آدمی سخت زخمی ہو چکے تہے جو ہسپتال پہونچائے گئے۔

گذشتہ موسم سرما مین ہندوستان انگلستان کے فوجی اخراجات کی تقسیم اور انگلستان مین ہندوستان کی گورہ فوج کی بہرتی کرنے اور وہان کی فوجی تربیت کے خرچ کے تناسب وغیرہ پر غور و خوض و نظرثانی کرنے کی غرض سے لندن مین منعقد رہی تہی اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہندوستان پر پینتالیس لاکہ مد جو سالانہ کا مزید فوج کا خرچہ بڑہانا پڑا۔

مس ٹیلر جو لاہور و ملتان کے مابین ایکو سفر کے دوران مین کمال سفاکی سے قتل کی گئی تہی۔ وہ یوریشن مولاتز احمد شواٹد نامی ماس کے ہلاک کرنے کے شبہ مین گرفتار ہوئے اول الذکر نے اپنے بیانات مین وہ بستر کو بہی شریک جرم قرار کیا ہے۔

نارتہ ویسٹرن ریلوے - ہفتہ مختتمہ ۱۱ ستمبر کے اندر نارتہ ویسٹرن کی کل آمدنی ۹۰۰۰ اروپے کی بمقابلہ ۹۱۳ - ۴ ۱۱۴۷ اسی ہفتہ سال ماسبق کے ہوئی۔ کمی کی وجہ گیہون کا ٹوٹنا اور غلہ کا کم روانہ ہونا ہے۔

۱۲ ماہ حال کو پشاور مین آنریبل سرجارج روس کیپل چیف کمشنر صوبہ سرحدی نے وکٹوریہ میموریل ہال مین دربار منعقد کرکے مہمند قوم کے جرگون سے ملاقات کی۔ اس دربار مین برہان خیل۔ تارک زئی۔ حلیم زئی۔ عیسے خیل۔ داود زئی بائی زئی اور خویزی زئی کے جرگے موجود تہے صرف خدا خیل فرقہ کا جرگہ موجود نہ تہا۔ چیف کمشنر بہادر نے ان جرگون کو مطلع کر دیا کہ اگر برٹش علاقہ پر مہمند اقوام نے اور زیادہ چہاپے مارے۔ تو اس کا نتیجہ خراب ہوگا ان کے علاقہ مین برٹش فوج سخت سزا دینے کے لئے بہیجدی جائیگی آخرکار حلیم زئی اور تارک زئی فرقون نے اس بات کا اقرار کر لیا کہ اگر مہمند کے بدمعاش لوگون کی چہاپہ مارنے کے لئے جانے کا قصد کرین گی۔ تو ہم ان کو اپنے علاقہ مین سے گذرنے نہین دین گے۔ اس شرط پر ان دونون فرقون کے آدمیون کو ان کے معمولی وظیفہ دئے جایا کرینگے غرضیکہ مہمند قوم کے جرگون کے ساتہ اب جہت قابل اطمینان معاہدہ ہو گیا ہے امید واثق ہے کہ آئندہ ان کی لوٹ مار سے برٹش علاقہ کے سرحدی دیہات محفوظ رہین گے۔

نواب عظمت علی خان صاحب رئیس و جاگیردار کرنال نے اپنی تمام جائیداد اسلامی تعلیم پر وقف کی تین لاکہ۔ انجمن حمایت اسلام کو بہی قریب ۱۹ ہزار حصہ آویگا۔ علی گڈہ کالج وغیرہ کو بہی۔

سرحدی وادی کاغان مین فرقہ جاگڑی کے لوگ برسرِ فساد ہین وہ چار پانچ چہاپے مار چکے ہین۔

ندیا مین بم کا پارسل بہیجنے والے نوجوان بنگالی کو پانچ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔

مسٹر تلک منڈالے کے سنٹرل جیل مین رکہا گیا۔

سنگہ تنعہ مین۔ یہان آتشزدگی نے پروانہ کی رفاقت!

کلکتہ مین پانچ لاکہ کی تجارتی مال کے جرمنی سے آسمان مین قلعین اور سامان کارتوس کا ذخیرہ نکلا۔

ایسٹ انڈین ریلوے کے سٹیشن مولاپر ایک ٹرین ٹیلے کے نیچے گر کر بیٹہا۔ انجن معہ ۵ گاڑیان الٹ گئین۔

کیمبر دور (مدراس) مین ایک شخص کو مفسدانہ لکچر دینے کی پاداش مین پانچسال قید سخت کی سزا دیگئی ہے۔

شرقی بنگال ریلوے کے بعد دیسی نائین بجرم چینی کپڑے نکلنے چلتی گاڑی مین مال گاڑی لوٹی۔

دربہنگہ مین خشک سالی کے باعث فصلین تباہ ہوگئین اور یہان خیرات کے آزمائشی کام جاری کرین گے۔

انگریز کروڑپتی مسٹر کارنیگی نے ایک رفاہ عام فنڈ کو سٹہ لاکہ ڈالر دئے۔ نمایان فیاضی ہے۔

اس کا مستقل سود ۱۲۲ ہزار پونڈ یا ایک لاکہ ۸۰ ہزار روپیہ یہ عام امداد پر خرچ کیا جاویگا۔

ٹرکی کی اورینٹل ریلوے کی شاخ رومیلیہ پر بلغاریہ قابض ہو بیٹہا۔ اسپر عثمانیہ سے جہگڑا پیدا ہوگیا ہے۔

مفصلہ ذیل کتابیں دفتر اخبار بدر سے خرید و

در ثمین — حضرت اقدس کی تمام نظموں کا مجموعہ (جو کہ پتھر سے پتھر دل بھی موم کر دیتی ہیں) مجلد ۸/ غیر مجلد ۶/

شری نہہ کلنک اوتار — کلنکی اوتار کے ظہور کے بارے میں یہ کتاب شیخ عبد الصمد صاحب ساکن سنور (ریاست پٹیالہ) نے تصنیف کی ہے۔ بہت عمدہ پسندیدہ حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام یہ رسالہ ہے کرشن کی صداقت بدلائل ثابت کی گئی ہے۔ حجم ۱۰۲ صفحے۔ قیمت ۸/ جلد منگوائیں۔ بہت عمدہ ہے۔

کرشن لیلا — ہندی نظم۔ مصنفہ ماسٹر عبد الرحیم صاحب نہایت دلچسپ و عجیب۔ جس میں لیکھرام کی ہلاکت اور حضرت مسیح موعود کرشن اوتار کی صداقت کا ذکر ہے قیمت صرف ۱/

سر الشہادتین — مصنفہ مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب رضی اللہ عنہ کابلی کے شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں نہائیت لطیف کتاب ہے۔ اس کے نکات روپے کو بھی گران نہیں۔ قیمت ۱/

غلامی اور عصمت انبیاء — ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد دین صاحب پنشنر سید نقشہ نویس پشاور سے بہ اجازت صدر انجمن احمدیہ قادیان بہت عمدہ جیسا اگر ہیں کا رخانہ میں برائے فروخت ارسال کئے ہیں۔ متفرق مضامین کو یکجائی طور پر بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے۔ قیمت غلامی ۳/ عصمت انبیاء ۷/

جنگ مقدس — حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام و عبد اللہ آتھم کا مباحثہ۔ اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے۔ قیمت صرف ۸/

ظہور المسیح — یہ کتاب ۱۴۰ صفحے کی قاضی محمد ظہور الدین اکمل آف گولیکی نے تصنیف کی ہے۔ اس میں مسیح موسوی کی وفات اور مسیح محمدی کی صداقت کو عالمانہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے اور اسے لکھتے وقت مخالفوں کی کتابیں مثل سیف چشتیائی۔ ورود مردانی غائیت المقصود کو زیر نظر رکھ کر لکھا گیا ہے۔ آیۃ وعد اللہ الذین آمنوا منکم (سورہ نور) کی تفسیر بطور ضمیمہ خصوصیت سے قابل دید ہے۔ عجیب عجیب نکات ہیں۔ مخدوم الملۃ مولانا عبد الکریم صاحب مرحوم نے اس کتاب کی نسبت لکھا ہے کہ:

میں پڑھتے پڑھتے دل کے تواجد اور ترا قص کو ضبط نہیں کر سکتا۔ قیمت صرف ۶/ کر دیگئی ہے۔

فتح الدین — یہ کتاب پنجابی نظم میں ہے۔ وفات مسیح کا بیان۔ بہت عمدہ۔ قیمت ۴/

حیرت کی حیرانی — حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی تائید اور مرزا حیرت دہلوی کی تردید میں نہائیت دلچسپ۔ خود حیرت کی عبارتوں سے اس کے کلام کا متناقض ثابت کر کے اوسے نادم کیا گیا ہے۔ قیمت ۹/

معیار الصادقین — یہ کتاب قاضی اکمل آف گولیکی نے لکھی ہے اسمیں سات ایسے اصول بتائے گئے ہیں۔ جن کے زیر نظر رکھنے سے مامور من اللہ کی شناخت میں بہت مدد ملسکتی ہے۔ یہ رسالہ بہت ہی مفید ہے۔ قیمت ۴/

اسلام کی پہلی کتاب — احمدی بچوں کے لئے اردو میں مدلل کتاب ہے۔ جسمیں سلسلہ احمدیہ کے عقائد کی صداقت کو ثابت کیا گیا ہے اور مخالفین کے اعتراضوں کا جواب۔ قیمت ۴/

نظم مستورات — مستورات کے لئے پر قیمت ۱/

آنہ ڈکشنری — طالب علموں کے واسطے بہت عمدہ ہے قیمت ۱/

کامن احمدی — (الاولاد والے) قیمت ۱/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہ رمضان میں ایک بے نظیر رعایت

یعنے براہین احمدیہ نصف سے کم قیمت پر

یہ حضرت جری اللہ فی حلل الانبیاء علیہ التحیۃ والثنا کی سب سے پہلی تصنیف ہے جس نے اسلام کی صداقت کی دھاک کل عالم پر بٹھادی اور اسی میں وہ الہامات ہیں جو آج پورے ہو کر مومنوں کے ازدیاد ایمان اور مخالفین پر حجت کے قیام کا موجب ہو رہے ہیں تقریباً ۶۰۰ صفحے کے دمی کاغذ پر نہائیت خوشخط اور اعلیٰ چھپی ہے۔

اصلی قیمت بے جلد ۲۵/ — رعائتی ۱۲/ ؛ مجلد اصلی قیمت ۲۵/ — رعائتی ۱۳/

قیمت کا کچھ حصہ پیشگی آنا چاہیئے ورنہ وی پی نہ ہوگا

اصلی میرا اور میری کا سرمہ — مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام و خلیفۃ المسیح مولانا مولوی حکیم نور دین صاحب رضی اللہ عنہ۔ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح کے شاہی نسخوں کے مطابق تیار ہوا ہے۔ قسم اول میرا فی تولہ عہ۔ قسم دوم سے سرمہ قسم اول ۴/ قسم دوم ۸/۔ ہر قسم کی پشاوری لنگی اور کلاہ بھی موجود ہے۔

المشتہر۔ احمد نور کابلی مہاجر از قادیان ضلع گورداسپور

یکم اکتوبر ۱۹۰۸ء سے بدر بک ڈپو واسطے فروخت کتب کھولا گیا۔

مفصلہ ذیل کتابیں دفتر اخبار بدر سے خرید و

در ثمین حضرت اقدس کی تمام نظموں کا مجموعہ (جو کہ پتھر سے پتھر دل بھی موم کر دیتی ہیں) مجلد ۸ر غیر مجلد ۶ر

شری نہہ کلنک اوتار کلنکی اوتار کے ظہور کے بارے میں یہ کتاب شیخ عبد الصمد صاحب ساکن سنور (ریاست پٹیالہ) نے تصنیف کی ہے۔ بہت عمدہ پسندیدہ حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام یہ رسالہ ہے کرشن کی صداقت بدلائل ثابت کی گئی ہے۔ حجم ۱۰۲ صفحے۔ قیمت ۸ر جلد منگوائیں۔ بہت عمدہ ہے۔

کرشن لیلا ہندی نظم۔ مصنفہ ماسٹر عبد الرحیم صاحب نہایت دلچسپ و عجیب۔ جس میں لیکھرام کی ہلاکت اور حضرت مسیح موعود کرشن اوتار کی صداقت کا ذکر ہے قیمت صرف ۱ر

سر الشہادتین مصنفہ مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب رضی اللہ عنہ کابلی کے شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں نہائیت لطیف کتاب ہے۔ اس کے نکات روپے کو بھی گران نہیں۔ قیمت ۱ر

غلامی اور عصمت انبیاء ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد دین صاحب پنشنر سید نقشہ نویس پشاور نے بااجازت صدر انجمن احمدیہ قادیان بہت عمدہ چھپوا کر اس کا رفقاء میں برائے فروخت ارسال کئے ہیں۔ متفرق مضامین کو یکجائی طور پر بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے۔ قیمت غلامی ۳ر عصمت انبیاء ۷ر

جنگ مقدس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور عبد اللہ آتھم کا مباحثہ۔ اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے۔ قیمت صرف ۱۲ر

ظہور المسیح یہ کتاب ۱۴۰ صفحے کی قاضی محمد ظہور الدین اکمل آف گولیکی نے تصنیف کی ہے۔ اس میں مسیح موسوی کی وفات اور مسیح محمدی کی صداقت کو عالمانہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے اور اسے لکھتے وقت مخالفوں کی کتابوں مثل سیف چشتیائی ۔ وغیرہ وغیرہ کی نہائیت المقصود کو زیر نظر رکھ کر لکھا گیا ہے۔ آیۃ وعد اللہ الذین آمنوا منکم (سورۃ نور) کی تفسیر بطور ضمیمہ خصوصیت سے قابل دید ہے۔ عجیب عجیب نکات ہیں۔ مخدوم الملۃ مولانا عبد الکریم صاحب مرحوم نے اس کتاب کی نسبت لکھا ہے کہ:۔

میں پڑھتے پڑھتے دل کے تواجد اور تراقص کو ضبط نہیں کر سکتا۔ قیمت صرف ۸ر کر دیگئی ہے۔

فتح الدین یہ کتاب پنجابی نظم میں ہے۔ وفات مسیح کا بیان ۔ بہت عمدہ ۔ قیمت ۴ر

حیرت کی حیرانی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی تائید اور مرزا حیرت دہلوی کی تردید میں نہائیت دلچسپ۔ خود حیرت کی عبارتوں سے اس کے کلام کا متناقض ثابت کر کے اسے نادم کیا گیا ہے۔ قیمت ۹ر

معیار الصادقین یہ کتاب قاضی اکمل آف گولیکی نے لکھی ہے اسمیں سات ایسے اصول بتائے گئے ہیں جن کے زیر نظر رکھنے سے مامور من اللہ کی شناخت میں بہت مدد مل سکتی ہے۔ یہ رسالہ بہت ہی مفید ہے۔ قیمت ۳ر

اسلام کی پہلی کتاب احمدی بچوں کے لئے اردو میں مدلل کتاب ہے۔ جسمیں سلسلہ احمدیہ کے عقائد کی صداقت کو ثابت کیا گیا ہے اور مخالفین کے اعتراضوں کا جواب۔ قیمت ۴ر

نظم مستورات مستورات کے لئے ہے قیمت ۱ر

آنہ ڈکشنری طالب علموں کیواسطے بہت عمدہ ہے قیمت ۱ر

کامن احمدی (الاداد والے) قیمت ۱ر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہ رمضان میں ایک بے نظیر رعایت
یعنے
براہین احمدیہ نصف سے کم قیمت پر

یہ حضرت جری اللہ فی حلل الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء کی سب سے پہلے کی تصنیف ہے جس نے اسلام کی صداقت کی دھاک کل عالم پر بٹھا دی اور اسی میں وہ الہامات ہیں جو آج پورے ہو کر مومنوں کے ازدیاد ایمان اور مخالفین پر حجت کے قیام کا موجب ہو رہے ہیں تقریباً ۶۰۰ صفحے کے دبیز کاغذ پر نہائیت خوشخط اور اعلیٰ چھپی ہے۔

اصلی قیمت بے جلد صمہ ر ؛ مجلد اصلی قیمت صمہ ر
رعائیتی ۶ؑ ؛ رعائیتی ۱۲ؑ

قیمت کا کچھ حصہ پیشگی آنا چاہیئے ورنہ وی پی نہ ہوگا

اصلی میسیلز اور میرے کا سرمہ مصدقہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام و خلیفۃ المسیح مولانا مولوی حکیم نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ۔ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح کے شاہی نسخہ کے مطابق تیار ہوا ہے۔ قسم اول میرانی تولہ ۵ ۔ قسم دوم ۲ سرمہ قسم اعلیٰ عہ ۔ قسم دوم عہ ۔ ہر قسم کی پشاوری لنگی اور کلاہ بھی موجود ہے۔

المشتہر ۔ احمد نور کابلی مہاجر از قادیان ضلع گورداسپور

یکم اکتوبر ۱۹۰۸ء سے بدر بک ڈپو واسطے فروخت کتب کھولا گیا۔